© rasailojaraid.com

کرتا ہون - اور اس عزیز کی عمر و علم مین ترقی و برکت کی دعا مانگتا ہون اور خدا تعالی سے امید رکہتا ہون کہ جیسے اس مدت فترت و غلیوبت مین اسکی زبان یا قلم سے نیچریون کی تائید (یا تصدیق) مین کچھہ نکلا ہوگا ویسے ہی بلکہ اس سے بڑہکر اب تائید اصول اسلام مین اسکی قلم و زبان سے بہت کچھہ نکلے گا - اور اس ماسبق و مافات کا تدارک ایسا ظہور مین آویگا جیسے وحشی (قاتل سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ) سے مسیلمہ کذاب کے مقابلہ مین ظہور مین آیا تہا - انہ علی کل شیئ قدیر و بالاجابۃ جدیر -

فرشتے اور انکی حقیقت و صفات

وہ یہہ ہے

مسلمانون کا زمانہ نبوی سے لیکر آجتک یہہ اعتقاد رہا ہے کہ منجملہ اصول پنجگانہ اسلام کے ایک اصل ایمان بالملائکہ ہے - وہ فرشتون پر ایمان لانیکو ایسا ہی سمجھتے چلے آئے ہین جیسے خدا پر یقین رکہنا یا حشر کا قایل ہونا وغیرہ - اسمقام پر ہمے اسکا اصل اصول اسلام ثابت کرنا مقصود نہین بلکہ صرف انکی حقیقت و صفات سے بحث مد نظر ہے - وہ انکے بارہ مین یہہ اعتقاد رکہتے ہین کہ وہ بذات خود قایم و موجود بوجود ذاتی ہین نور سے مخلوق ہین نورانی جسم رکہتے ہین انکی شکلین اور صورتین ہین - وہ پر اور بازو بھی رکہتے ہین - آسمانون مین رہتے ہین دنیا مین بہی آتے جاتے ہین اور بشکل انسان متشکل ہوکر انسانون کو دکھائی دیتے ہین - خدا کی پیغمبری اور رسالت کا کام بہی کرتے ہین اسکے پیغام اور کلام انبیا کے پاس پہنچاتے ہین - زمین و آسمان مین خدا کے احکام و تصرفات کے ظہور کے ذرایع ہین - کسی کو قبض ارواح کی خدمت سپرد ہے کسیکو مینہہ برسانیکا حکم ہے - کوئی انسانون کی محافظت کے لئے مقرر ہے کوئی انکے اعمال و افعال کے لکھنے پر مامور ہے - کئی عرش معلی کو اٹہائے کہڑے ہین ہلنگڑون آسمانون پر سجدہ مین پڑے ہین - ہزارون خدا کے ارشاد واجب الانقیاد کی منتظر ہین اور آنکے

© rasailojaraid.com